

و سفیہ النجاة
(حدیث نبوی)
اُن اُن مصباح الحد



ضابطہ حادثی

محمد الحمید
۱۴۴۵

پرنس کافر

18 جولائی 2023

سہ برادر تحریک نفاذ فقہ عصریہ
علامہ حسن مودودی کی نماز غرضہ
آنکھ سید مسیح

جاری گردہ:

مرکزی محرم گمینی
(عزاداری سیل)

تحریک نفاذ فقہ عصریہ

Ph: 0514410180, 4844112 web: www.tnfj.org.pk email: markaz.tnfj@gmail.com

محترم صحافی حضرات!

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام کامل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف حیاتِ انسانی کے ہر شعبے اور پہلو کو منور کرتا ہے بلکہ دینی اقدار کی پاسداری اور مقاصدِ دینی و اسلامی کے حصول کیلئے شہادت کو کامیابی و کامرانی کی معراج گردانتا ہے جبکہ شہداء کے ماہ و سال اور ایام کی یاد کو فضل و تشرف بخشتا ہے، اسی بناء پر ماہ محرم کربلا کے حیات آفرین واقعات کی یاد دلانے والا مہینہ قرار پایا ہے۔ سید الشہداء امام عالی مقام حضرت حسینؑ ابن علی علیہ السلام کی باعزت حیات و شہادت نے مسلمانوں کی زندگی کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کیا ہے جس نے کروڑوں انسانوں کو اپنی قربانیوں، ایثار اور صبر و برداشت کا گروہیدہ بنالیا ہے۔ معزکہ کربلا ایک عظیم الشان الہی شخصیت، خدا رسول کے حقیقی نمائندے حضرت امام حسینؑ کی دلیرانہ نہر آزمائی ہے جنہوں نے دوران مبارزہ عوام کو انسان دوستی اور حقوق بشر کی حمایت کا عظیم درس دیا۔ دنیا بھر کے آزادی کے خواہاں حریت پسند اگرچا ہیں تو اس گراں قدر سبق کے مضمرات سے جوش و دولہ، شجاعت و جرات کے مکمل مواقع کا سنبھری نمونہ حاصل کر سکتے ہیں اور اسے اپنی انقلابی حیات کا شعار قرار دے سکتے ہیں۔ معزکہ کربلا تاریخ انسانیت کے تمام سانحات و لخراش حادثات کے درمیان آفتاب و ماہتاب کی طرح روشن ہے، اسکی قدر عزت کرنا عدالت و تقویٰ اور جدوجہد فی سبیل اللہ کی عزت، حرمت اور قدر شناسی کرنا ہے۔ یہ وہ اصول ہیں جن کی انسانی زندگی میں ہمیشہ ضرورت رہی ہے اور رہے گی۔ کربلا کی یادگار پابندی کے ساتھ مناتے رہنا بہترین و مناسب ترین موقع ہے، مسلمانانِ عالم اپنا تعلق مردانِ راہ قربانی کے ساتھ قائم اور مستحکم کر کے مکتب حسینؑ کے تربیت یافتہ افراد کی سیرت و کردار سے سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ شہید انسانیت نے ظلم و جبر کے مقابلے میں جانبازی و قربانی کی حد تک پیشرفت کی اور خود کو طاقت و جبر کے سپرد نہیں کیا، آپؐ وہ فرشتہ عدل و انصاف ہیں جنہوں نے یزید کی مسلح ابلیسی و طاغوتی قوت کے مقابلے میں خاموشی کو گناہ سمجھا اور یزیدی حکومت کو تسلیم نہ کرنے کی پاداش میں اپنے 72 وفادار جانثروں کی ساتھ خاک و خون میں غلطان ہو کر عدالت و حریت، زہد و تقویٰ کو روئے زمین سے محوا رہیں ہوئے دیا۔ 60 ہجری ماہ رجب کے تقریباً نصف میں یزید پلید تخت حکومت پر متمکن ہوا، اس نے حکومت سننجاتے ہی جہاں مختلف علاقوں کے گورنرزوں کو خطوط ارسال کر کے اپنی جانشینی سے آگاہ کیا وہاں ایک خط گورنر مذینہ ولید بن عتبہ کے نام ارسال کیا جسکے ہمراہ ایک الگ رقعہ تحریر تھا جس میں تین معروف شخصیات سے بیعت کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ رقعے میں تحریر تھا کہ حسینؑ ابن علیؑ، عبد اللہ ابن عمر اور عبد اللہ ابن زبیر پر سختی کرو اور جب تک وہ بیعت نہ کریں انہیں کسی قسم کی مہلت نہ دی

جائے، چنانچہ ولید نے امام عالی مقام سے بھکم زیب بیعت طلب کرنا چاہی جسکے جواب میں آپ نے فرمایا کہ اے ولید! ہم خاندانِ نبوت اور معدن رسالت ہیں، ہمارے گھروں پر فرشتوں کی آمد و رفت اور رحمت الہی کا نزول ہوتا ہے، خدا نے اسلام کو ہمارے گھر سے شروع کیا اور ہم ہی پر اختتام ہو گا، ہمارا گھر شروع سے آخر تک اسلام کے ہمراہ ہے مگر زیب کی بیعت کی توقع مت کرنا کیونکہ وہ مردِ فاسق، شراب خور، بیگنا ہوں کا قاتل، خدا اور رسول کے احکام کا سر عالم انکار اور فسق و فجور کا ارتکاب کرتا ہے مثلی لا یائع مثلہ کوئی مجھ جیسا اس زیب جیسے کی بیعت نہیں کر سکتا۔ امام عالی مقام نے اس گفتگو میں اپنا موقف واضح فرمادیا کہ وہ زیب کی بیعت اور اسکی حکومت کو غیر قانونی سمجھتے ہیں لہذا میں یہ بات بلا خوف تردید کہوں گا کہ

ذر حسینؑ جو خاکِ شفاسے ہٹ جاتا گلمہ نماز کا کرب و بلا میں کٹ جاتا

نواسہ رسولؐ نے زیب نا بکار کے خلاف اپنے قیام کے اسباب اور مستقبل کی پالیسی کو مکمل طور پر واضح کرتے ہوئے یوں خطبہ ارشاد فرمایا کہ خدا کی قسم میں اپنا ہاتھ ایک فرد ذلیل کی طرح تمہارے سامنے نہیں لاوں گانہ غلاموں کی طرح تمہارے سامنے سے بھاگوں گا، تم لوگوں نے مجھے دورا ہے پر لاکھڑا کیا ہے تاکہ قتل ہو جاؤں یا ذلت و خواری کو قبول کروں، مگر میں پہلی شق کو قبول کرتے ہوئے راہ خدا میں سرد بینا گوارہ کروں گا مگر ذلت کے ساتھ زندگی قبول نہیں کروں گا۔ شہادت ہمارے گھر کی میراث ہے۔ میرے وفادار اصحاب اور خانوادہ رسالتؐ کے پاک و پاکیزہ افراد جنہوں نے میری تربیت کی وہ سب کے سب طاہر و مطہر ہیں اور صاحبانِ عزت و استقامت ہیں، وہ تمام کریم افراد جو اسلام مرد عزت کی قتل گاہ پر کمینوں کی اطاعت کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے چنانچہ امام عالی مقام نے یوم عاشورہ عظیم ترین جائزتوں کے ہمراہ شہادت قبول کر کے صاحبانِ عزت و استقامت کی حرمت کو دو بالا کر دیا۔

صحافیاں گرامی قدر!

شہادت حسینؑ مظلوم نے چودہ صدیاں قبل میدانِ نینوا میں جولا زوال درس دیا وہ آج بھی پورے عالم اسلام اور وطنِ عزیز پاکستان کے باسیوں کیلئے نمونہ عمل ہے کیونکہ ہر سو عالمی استعمار و استکبار کی یلغار کا حصار ہے جو مسلمانوں اور مظلوم اقوام کو ذلیل و رسوائنا کرنا چاہتا ہے۔ کشمیر و فلسطین سمیت دنیا بھر کے مسلم ممالک میں ظلم و بربریت کا دور دورہ ہے، عالمی استعماری قوتوں کی جانب سے مسلمانوں کی خلاف نت نع ہتھنڈے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ عالمی استعمار متحداً مگر عالم اسلام منتشر ہے، افراتفری عام ہے۔ مولائے کائنات حضرت علیؓ ابن ابی طالبؓ نجح البلاغہ کے خطبہ نمبر 25 میں فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم مجھے مگان ہے کہ لوگ تم سے طاقت و اختیار چھین لیں گے کیونکہ وہ اپنے باطل پر متحداً اور تم اپنے حق پر بکھرے ہوئے ہو، وہ راہ باطل میں اپنے

رہبر و رہنماء کے اطاعت گزار ہیں مگر تم را حق میں اپنے پیشو اور رہبر کی پیروی نہیں کرتے۔ وطن عزیز پاکستان کو آغاز ہی سے اندر وی و بیرونی دشمن کا سامنا ہے، دشمنگردی کی خلاف جنگ میں لاکھوں کے قریب جانوں کے نذر آنے پیش کیے جا پکے ہیں، متعدد جنگیں ہم پر مسلط ہوئیں، اقتصادیات و معاشریات تباہ ہو گئیں مگر ہمارا دشمن آج بھی نئے نئے حربے استعمال کر کے وطن عزیز کو نقصان پہنچانے پر تلا ہوا ہے، ضروری ہے کہ مکتب حسینی سے درس حاصل کر کے حق و حقیقت کی جدوجہد کے مرکز کر بلکہ الہام بخش مکتب کی مجالس و حافل سے استفادہ کیا جائے جو مجاہدین حریت اور آزادی کے متالوں کیلئے مشعل راہ اور مصائب و آلام سے دوچار عالم اسلام کیلئے باعث تقویت ہیں۔

بقول شاعر

یہ صحیح انقلاب کی جو آج کل ہے جو ضو
یہ جو محل رہی ہے صبا پھٹ رہی ہے پو
یہ جو چراغ ظلم کی تھرا رہی ہے لو
در پرده یہ حسین کے انفاس کی ہے رو
حق کے چڑھے ہوئے ہیں جو یہ ساز دوستو
یہ بھی اسی جری کی ہے آواز دوستو

معزز صحافی حضرات

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ گز شستہ سال قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی رحمۃ اللہ علیہ ملت جعفریہ پاکستان کو داغ مفارقت دے گئے تھے میں انکی تاسی میں آمدہ محرم الحرام ایام عزا کیلئے درج ذیل ضابطہ عزاداری کا اعلان کر رہوں تاکہ اس پر اتحاد و تبہیت کے ساتھ عمل پیرا کر ہم عند اللہ، عند الرسول اور عند المعمو میں عہدہ براء ہو سکیں۔

ضابطہ عزاداری محرم الحرام 1445ھجری

1- محرم الحرام کی مجالس عزا کے انعقاد اور جلوہ ہائے عزا کی برآمدگی کے سلسلے میں حکومت پاکستان 21 مئی 85ء کے موسوی جو نجوم عاہدے کی پاسداری کرے۔

2- وفاقی وزارتِ داخلہ اور صوبائی سطح پر حکومت محرم عزاداری سیل تشكیل دے جنکی میڈیا پر تشویہ کی جائے تاکہ عزاداروں کے مکنہ مسائل حل ہو سکیں اور یہ محرم سیل تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی محرم کمیٹی عزاداری سیل کی ساتھ منسلک و مربوط رہیں۔

3- مقامی اور اعلیٰ سطح تک انتظامیہ کو عزاداروں اور بانیان مجالس و جلوس کے ساتھ مکمل تعاون کی ہدایت کی جائے تاکہ عزاداری کے امور عزت و حرمت سے ادا کیے جاسکیں۔

4- اسلاموفیہ کونا کام بنانے کیلئے قرآن والہبیت کی عظمت کو اجاگر کیا جائے۔

5۔ شورش زدہ اور حساس شہروں کو فوج کے حوالے کیا جائے اور ماتحتی جلوسوں اور مجالس عزا کے دوران قبل از وقت موثر حفاظتی اقدامات کیے جائیں، کسی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی ہرگز اجازت نہ دی جائے، مختلف شہروں میں انتظامیہ گھروں کی چار دیواری میں مجالس عزا کے انعقاد میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے جسے روکا جائے اور عزاداروں کی ساتھ تعاون کرنے کی ہدایات جاری کی جائیں۔

6۔ کوئی ایسا حکم لا گونہ کیا جائے جس سے کسی کی حق تلفی ہو، انتظامیہ خوف و ہراس پھیلانے سے گریز کرے کیونکہ عزاداری ظلم و بربرتی کے خلاف مظلومین کا پرامن ترین احتجاج ہے جو ہمارا بیادی حق ہے جسے آئین پاکستان تحفظ فراہم کرتا ہے۔

7۔ ملکی امن و امان کو یقینی اور پاسیدار بنانے کیلئے قوم کے متفقہ نیشنل ایکشن پلان کی ہر شق پر عمل کیا جائے، منوعہ گروپوں کو نئے ناموں سے کام کرنے سے روکا جائے اور حکمران و سیاستدان انہیں سیاسی حلیف بنانے سے اجتناب کریں۔ نظریہ پاکستان، ریاستی اداروں اور اتحاد و اخوت کے خلاف سرگرم قوتوں کو ہر طریقے سے ناکام کیا جائے۔

8۔ یہ امر نہایت قابل تشویش ہے کہ بہت سے بیگناہ پر امن اور عزت دار شہریوں کے نام جن کا كالعدم گروپوں سے کوئی تعلق نہیں فور تکہ شیڈول میں ڈال دیئے گئے ہیں اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے لہذا اس زیادتی کا ازالہ کیا جائے۔

9۔ حساس مقامات پر مجالس اور ماتحتی جلوسوں کی حفاظت کیلئے قبل از وقت اقدامات کیے جائیں اور انکے روٹ پر روشنی و صفائی کا بندوبست کیا جائے۔ عشرہ محرم کے دوران بھلی گیس کی لوڈ شیڈنگ نہ کی جائے۔ بانیان مجالس و جلوس خود بھی حفاظت، روشنی اور صفائی کے انتظامات کریں۔

10۔ اگر خدا نخواستہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما ہو تو مقامی انتظامیہ اور تحریک نفاذِ فقہ جعفریہ کی مقامی محرم کمیٹی کے ذریعے حل کروا دیا جائے، بصورت دیگر مرکزی محرم کمیٹی، کنٹرول روم سے رجوع کیا جائے۔

11۔ بانیان مجالس و جلوسہاے عزاء اور تہام اہل وطن اندر و فی ویرونی دشمنوں پر کڑی نظر رکھیں اور چوکنار ہیں تاکہ بدخواہ عناصر سے نمٹا جاسکے۔

12۔ حکومت اور میڈیا کا كالعدم ہشٹگردوں اور انکے سہولت کاروں سے پہلو بچائیں اور انکی حوصلہ شکنی کریں۔

13۔ تمام مکاتب فکر اپنے عقائد و نظریات کا ثابت انداز میں ابلاغ کریں اور ”اپنا عقیدہ چھوڑیں مت اور کسی کے عقیدے کو چھیڑیں مت“، کو شعار بنائیں۔

14۔ علمائے کرام، واعظین اور ذاکرین اتحاد و بھگتی اور حسینیت کے پیغام محبت و اخوت کو عام کریں اور اپنے

خطابات میں دین وطن کی بقاء وسلامتی کو عنوان قرار دیں۔

15- سیاسی جماعتیں عشرہ محرم کے دوران سیاسی سرگرمیاں معطل رکھیں اور نواسہ رسولؐ کی یاد کو ترجیح دیں۔

16- ایکٹر انک و پرنٹ میڈیا شہدائے کربلا کی قربانیوں کو مثبت انداز میں اجاگر کریں، یہ وہ عب کی ترغیب سے اجتناب کریں۔ عشرہ محرم میں موسيقی، ڈرامے، طربیہ اور کھیل کے پروگرام بند رکھے جائیں۔

17- مجالس عزاداری اور ماتحتی جلوسوں کے دوران نظم و نق اور وقت کی پابندی کو محفوظ رکھا جائے اور روح عزاداری کے منافی کوئی کام نہ کیا جائے۔

18- خواتین مخدراتِ عصمت و طہارت اور مرد حضرات الہبیتؐ اطہار و پاکیزہ صحابہ کبارؐ کی سیرت و کردار پر عمل پیرا ہوں، تمام مکاتب کی عزت حرمت کا ہر طرح احترام کیا جائے۔

19- بنیان مجالس ضابطہ عزاداری پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو اسکا پابند بنائیں، ارباب حکومت دیہہ سے لے کر اعلیٰ سطح پر ضابطہ عزاداری کی پاسداری کرے۔

آخر میں واضح کردینا ضروری سمجھتا ہوں کہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسویؒ کے بقول عزاداری امام عالی مقام دنیاۓ ظلم و بربریت اور یزیدیت کی خلاف عالمگیر سرمدی احتجاج اور ہماری شرگِ حیات ہے جو از روئے قرآن اور آئین پاکستان بنیادی حقوق میں شامل ہے، یہ ہماری سعادت کی نشانی اور بخشش کی ضمانت ہے، سب اچھی طرح ذہن نشیں رکھیں کہ عزاداری کی راہ میں کسی قسم کی رخنہ اندازی نہ ہمارے آباؤ اجداد نے قبول کی نہ ہم کرتے ہیں اور نہ ہماری آنے والی نسلیں کریں گی۔

خداوند عالم ہم سب کو تعلیماتِ رسولؐ، آل رسولؐ اور پاکیزہ صحابہ کبارؐ کے اسوہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ وطن عزیز جسکی محبت جزو ایمان و ایقان ہے خدا اسے اندر وہی ویرونی دشمنوں سے مامون و محفوظ رکھے اور اسکی عزت و حرمت میں اضافہ فرمائے۔ اس عہد اور دعا کیسا تھا اجازت کا طلبگار ہوں کہ

آنج آنے نہ دیں گے ہم ہرگز اے وطن تیری استقامت پر
تو سلامت رہے قیامت تک ہم پگز ریں قیامتیں لیکن

والسلام

علامہ آغا سید حسین مقدسی

سربراہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان

18 جولائی 2023ء

Code of Azadari for Muharram announced

STAFF REPORTER

Following the foot steps of Quaid-e-Millat-e-Jafraya Agha Syed Hamid Ali Shah Moosavi has announced Code of Azadari for the oncoming Muharram ul Haram here on Tuesday, says a press release. He made it clear that Azadari is our jugular vein and fundamental right, which is the peaceful universal protest of the oppressed against global colonialism. Agha Moosavi demands that the government should abide by May 1985 agreement regarding taking out of Azadari processions; punctuality and discipline should be observed in Azadari rites and Azadari processions; effective arrangements should be made for lighting and cleanliness at places of Majalis-e-Aza and on the procession routes. Azadari Cell Control Rooms should be set up at the Ministry of In-



terior, Federal Capital, all provinces including Azad Kashmir, Gilgit-Baltistan which should work till 8 Rabi-ul-Awwal and advertise them through media so that possible problems of Azadari can be resolved. These Control Rooms should be connected with the Azadari Cell of TNP's Central Muharram Committee. Troubled and

sensitive cities should be handed over to the army and effective security measures should be taken ahead of time during Azadari processions. Azadari rites, and no one should be allowed to take the law into his own hands. He said, "No such order should be issued which would deprive the Azadarans and any citizen of their rights. All security arrangements during the Majlis should be ensured well in advance." "There should be no hindrance in Azadari rites and Azadari processions. God forbid, if there is any problem, first the Azadari programme should be concluded with dignity and honour and the issue may be resolved thereafter amicably."

DTEK APP



شایعہ اخباری 9
شایعہ اخباری 9
کل امن و مسکن بنے کیلئے بھیں یہاں پان کی ہر سوچ پر کامیاب تھے ملائی خانے میں مقدمی
ادام آدم (رسوی نامہ) تحریک نماز فرقہ ازادی جو زیر اشت کی میں ملائی خانے میں۔ مکتب
جہل پر کسری رہا ملائی مقدمی تحریک سے محروم اسلام کی خانہ اور جلوی، برائی کی میں
اگر ملائی شایعہ اخباری کا نام ازادی میں پاپیت پا
ہماری شاگرد ہے ان را میں کو یادی اور رہند
باتیں 6 بجے

تحریک نماز فرقہ علی ہرم اخراج کی ملائی شایعہ اخباری کا اعلان

کل امن و مسکن بنے کیلئے بھیں یہاں پان کی ہر سوچ پر کامیاب تھے ملائی خانے میں مقدمی
ادام آدم (رسوی نامہ) تحریک نماز فرقہ ازادی جو زیر اشت کی میں ملائی خانے میں۔ مکتب
جہل پر کسری رہا ملائی مقدمی تحریک سے محروم اسلام کی خانہ اور جلوی، برائی کی میں
اگر ملائی شایعہ اخباری کا نام ازادی میں پاپیت پا
ہماری شاگرد ہے ان را میں کو یادی اور رہند
باتیں 6 بجے



اوپنی: سری اخباری تحریک نماز فرقہ علی ملائی مقدمی پر کامیاب تھے

عزاداری شہرگ حیات ہے۔ فرمان قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسویؒ

عزاداران نواسہ رسول الشقین حضرت امام حسین اور انتظامیہ ایام عزا کے دوران تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کی جانب سے جاری کردہ ضابطہ عزاداری پر عمل کریں اور کسی بھی مسئلہ کی صورت میں تین افیں ہے کی محرم کمیٹی عزاداری میل کے درج ذیل نمائندگان سے رابطہ کریں۔



مرکزوی کنٹرول روم محرم کمیٹی عزاداری میل تحریک نفاذ فقہ جعفریہ

علامہ بشارت حسین امامی، علام حیدر بولی مہدی، باوا سید فرمذ علی شاہ، قائم الحسین، حاجی فتحار شاہ، سید ارشاد حسین نقی، شمارجھن نقی، ذو القیمن حیدر، سید محمد عباس کاظمی

0514410180, 4844112, 4570699, 03345765679, 03455291412

راہب ذا اعلیٰ علی	علماء فضاحت گردیزی	پروفیسر غلام عباس حیدری	اسد عباس حیدری	کنٹرول روم
0322-5223258	0300-5589654	0315-5210570	0313-5542612	فیڈرل ایریا اسلام آباد

سید حسن کاظمی	0300-6789044	سید خضر عباس نقی	0321-4005818	کنٹرول روم
0333-6782405	0308-5550572	سید قراحت حسین نقی	0332-4276754	صوبہ پنجاب

علامہ سید محمد علی شاہ زیدی	0300-2379732	عماری اعلیٰ	0300-9245379	کنٹرول روم
علامہ سید علی عرفان عابدی	0333-2976202	ڈاکٹر ھاٹ کاظمی	0333-2104343	صوبہ سندھ
نیاز حسین فونہاری	0331-9214083	سید عرفان شاہ	0321-8633935	کمکظہ عباس حیدری

سید غوثی علی شاہ ایڈوکیٹ	0333-5347413	مولانا ملک اجلال حیدری	0333-9625314	کنٹرول روم
شبلی حسین طوری	0300-0817702	صادق علی حیات	0335-9591414	صوبہ خیر پختونخوا

غلام نصطفیٰ کمال چنگیزی	0300-3800090	سردار طارق احمد جعفری	0300-2141272	کنٹرول روم
0345-8310064	0300	کاظم علی ہزارہ	0300	صوبہ بلوچستان

سید ساجد حسین کاظمی	0334-3166199	غلام حسانی	0300-8947552	کنٹرول روم
سید عمران بہواری	0336-5966110	سید ملاوی حسین کاظمی	0343-8512141	آزاد کشمیر

پروفیسر شریعت غفاری	0346-9237690	علامہ محمد علی حسین	0344-5442863	گلگت بلتستان
0300-5811841	0344	سید یحیوب الدین موسوی	0300	کاظم علی ہزارہ

امریکہ کار حیدر نقی	علامہ محمد علی کاظمی	تسیم عباس	چوہدری عباس	مکمل ہزارہ
زین العابدین	سید علی کاظمی	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس
زین العابدین	سید علی کاظمی	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس
زین العابدین	سید علی کاظمی	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس
زین العابدین	سید علی کاظمی	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس	علاء الدین عباس

بیرون ملک
نمائندگان

نوٹ ان نمائندگان کے ایڈریس اور رابطہ نمبر تین افیں ہے کی ویب سائٹ سے حاصل کیے جاسکتے ہیں

یک محرم تا 8 ربیع الاول صبح 10 بجے اُم البنین ڈبلیو ایف، دختران اسلام، سکینہ جنریشن و گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام جامعۃ المرتضی جی نائن فور، اسلام آباد میں مجالس عزا برائی خواتین منعقد ہونگی

مرکزوی محرم کمیٹی عزاداری میل تحریک نفاذ فقہ جعفریہ	کتب شیعی علی مسجد	سیٹلائیٹ ٹاؤن
www.tnfj.org.pk	markaz.tnfj@gmail.com	azadari@tnfj.org.pk